عاجزی وانکساری کا پیکر

جناب عبدالستار غوری صاحب کے ساتھ تقریباً سولہ سال رفاقت رہی، اس دوران میں کبھی بھی محسوس نہیں ہوا کہ وہ کوئی ہم سے الگ فرد ہیں۔ بلاشبہ، وہ جتنے بڑے اسکالر تھے، اتنے بڑے انسان بھی تھے۔ عاجزی وانکساری ان کا ایک نمایاں پہلو تھا، کیونکہ مختلف اجتماعات میں وہ ہمارے ساتھ اس طرح گھل مل جاتے تھے، جس طرح ایک باپ اپنی اولاد کے ساتھ گھل مل جاتا ہے۔

انھوں نے مشکل حالات میں ہمیشہ ہماری حوصلہ افزائی کی اور ہمیں خاندانی ارکان کی طرح متحد رکھا، اس کے لیے وہ وقتاً فوقتاً دعوت کا اہتمام کرتے رہتے تھے۔ ان کے سامنے کوئی شخص بھی اپنے مافی الضمیر کو بلاجھجک بیان کرسکتا تھا۔

''المورد'' میں آخری ملاقات میں ان کی باتوں سے ایسا محسوس ہورہا تھا، جیسے وہ الوداعی ملاقات کرنے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دار آخرت میں ان کو بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

—— عظیم ایوب

(رکن شعبۂ تدوین، ماہنامہ رینی ساں)